فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ایک آنہ ساڑھے پائی (سابقہ) ۱۰ نئے پیسے

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

۲۸ رجب ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۶ صلح ۱۳۴۱ ہش ۶ جنوری ۱۹۶۲ء نمبر ۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۵ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

آزاد کشمیر گوا کی طرح نہیں ہے کہ جس کے دفاع کا خاطر خواہ انتظام نہ ہو

پاکستان ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کا بیان

راولپنڈی ۵ جنوری۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بھارتی کانگریس کے صدر سنجیوا ریڈی کے حالیہ بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر گوا کی طرح نہیں ہے کہ جس کو جارحانہ حملے سے بچانے کے لئے کوئی دفاعی قوت موجود نہ ہو اور اگر بھارت یہ سمجھتا ہے کہ وہ کمزور کو ہڑپ کرنے کی پالیسی جاری رکھ کر مزید کامیابی حاصل کر سکتا ہے تو اس پر یہ بات کھل جانی چاہیئے کہ اس کے ایسے تمام اندازے سراسر غلط ثابت ہوں گے۔ پاکستان ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے۔ یاد رہے بھارتی کانگریس کے صدر سنجیوا ریڈی نے ایک روز قبل سری کرشنا پور (بہار) میں کانگریس کے ۶۷ ویں سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ریاست جموں و کشمیر کے جو علاقے پاکستان کے قبضہ میں ہیں بھارت انہیں "آزاد" کرا لے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت چین سے بھی اپنا علاقہ آزاد کرانے کی تیاری مکمل کر چکا ہے۔ بھارت نے گوا کے خلاف جس قسم کی کارروائی کی تھی۔ اب وہ ایسی کارروائی پاکستان اور چین کے خلاف بھی کرے گا۔

پاکستان کے دفتر خارجہ کا ترجمان بھارتی کانگریس کے صدر کے اسی اعلان پر ہی تبصرہ کر رہا تھا ترجمان نے کہا ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ بھارت ہر ایسے علاقے کو فتح کرنے کی نیت سے ضرور طاقت استعمال کرے گا جس کے متعلق وہ اس گمان میں ہو کہ اسے جارحانہ حملے سے پو رے طور پر بچایا نہیں جا سکتا۔ لیکن اگر بھارتی لیڈر یہ سمجھتے ہیں کہ آزاد کشمیر گوا کی طرح بغیر کسی دفاع کے ہے تو ان کا یہ اندازہ سراسر غلط ہے۔ وہ کسی بھی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو پوری طرح تیار اور مستعد پائیں گے۔

لبنان میں ۲ شامی باشندوں کو گولی مار دی گئی

حکومت لبنان کا تختہ الٹنے کی کوشش کا الزام

بیروت ۵ جنوری۔ کل یہاں ریڈیو بیروت پر ایک سرکاری بیان نشر کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا کہ لبنانی حکام نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں مزید چار سو افراد کو گزشتہ اتوار کی ناکام بغاوت میں حصہ لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ قبل ازیں ایک اعلان میں بتایا گیا تھا کہ پرسوں دوپہر تک ایک ہزار افراد کو ناکام بغاوت کے سلسلہ میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ جن افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں چھ فلسطینی اور ایک شام کے سابق فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ شامی عوامی پارٹی کے دو ارکان کو جو لبنان سے فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ان پر لبنان میں بغاوت کرانے کا الزام لگایا گیا تھا — دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ کابینہ نے لبنان میں عرب شہریوں اور خاص طور پر شامی باشندوں کے داخلے کو باقاعدہ بنانے کا ایک قانون منظور کیا ہے۔ ملک میں کام کرنے والے غیر ملکی باشندوں کو کام کے اجازت نامے جاری کرنے کے متعلق بھی ایک قانون منظور کیا گیا ہے۔ اب تک شامی باشندوں کے لبنان میں داخلہ اور کام کرنے پر کوئی پابندی نہیں تھی۔ لیکن اب انہیں لبنان میں داخل ہونے کے لئے اجازت لینی پڑے گی۔

شہزادہ رضا واپس وطن روانہ ہو گئے

کراچی ۵ جنوری۔ ایران کے شہزادہ پرنس رضا پہلوی پاکستان کے دورے کے بعد کل واپس وطن روانہ ہو گئے۔

اجباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

خرطوم میں پاکستانی تجارتی وفد کی سرگرمیاں

خرطوم ۵ جنوری۔ پاکستان کے تجارتی وفد نے کل یہاں سوڈان کے وزیر تجارت وزیر خارجہ اور وزیر خزانہ سے ملاقات کی۔ وفد نے ایک ٹیکسٹائل مل کا دورہ بھی کیا۔ وزیر تجارت نے توقع ظاہر کی کہ وفد کے دورے سے دونوں ملکوں کی تجارت میں اضافہ ہوگا۔ جس سے باہمی مفاد حاصل ہوگا۔

پاکستانی سفیر اور امریکی وزیر خارجہ کی ملاقات

واشنگٹن ۵ جنوری۔ واشنگٹن میں پاکستان کے سفیر مسٹر عزیز احمد نے کل امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک سے ملاقات کی۔ دونوں ہر ایک گھنٹے تک مشترکہ دلچسپی کے امور پر ایک دوسرے سے بات چیت کرتے رہے۔

وقف جدید کے سال پنجم کیلئے
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا گرانقدر عطیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال پنجم کے لئے ایک ہزار روپے کا وعدہ مرحمت فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سال چہارم سات صد روپے کا تھا۔

(ناظم مال وقف جدید)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر جنوری ۶۲ء

بندگانِ حق اور مخالفت

جہاں تک دینی تحریکوں کا تعلق ہے جب کبھی کوئی انسان دین کے احیاء کے لئے کھڑا ہوا ہے اسکی مخالفت بھی لازمی طور پر ہوتی آئی ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کا انبیاء علیہم السلام کے تعلق میں اس طرح ذکر فرمایا ہے۔

وکذلک جعلنا لکل
نبی عدوًّا ۔۔۔۔ الخ

یہ معاملہ صرف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ نہیں گزرتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین کی بڑھوتی اور اصلاح خلق کے لئے کھڑا ہوتا ہے اس کے دشمن بھی ساتھ ہی لگے ہوتے ہیں جو اسکے خلاف زہر چکانی کرتے ہیں اور اسکے کام میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتے ہیں اور جو سعید روحیں اس نیک انسان کے گرد جمع ہوتی ہیں ان کو ورغلانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہیں۔

الٰہی مصلحین کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے بھی یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچتا ہے کہ جب کبھی کوئی ایسا مصلح کھڑا ہوا ہے ساتھ ہی اسکی مخالفت بھی پیدا ہوتی رہی ہے۔ آپ ایک بھی ایسی مثال تاریخ عالم سے نہیں بتا سکتے کہ جب ایسا نہ ہوا ہو اور کوئی نیک مصلح اپنا کام بغیر مخالفین کی موجودگی کے سر انجام دے سکا ہو۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی بڑی حکمتیں ہیں۔ چنانچہ بہت سی صداقتیں صرف مخالفت کی وجہ سے ہی ابھرتی ہیں۔ مخالفین کے اعتراضات کے جوابات میں ہی بہت سی پاک تعلیم آجاتی ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے مسائل ایسے ہیں جو معترضین کے جوابات سے ہی واضح کئے گئے ہیں۔ اگر معترضین وہ سوال نہ اٹھاتے تو وہ مسائل بھی واضح نہ ہوتے۔

الغرض ایک سچے الٰہی مصلح کا یہ بھی نشان ہے کہ اس کی مخالفت ضرور ہوتی ہے ورنہ جو لوگ جھوٹے طور پر الٰہی مصلح ہونے کے دعوے کرتے ہیں آپ دیکھیں گے کہ ان کی مخالفت بھی اوّل تو ہوتی نہیں اور اگر ہوتی بھی ہے تو محض سرسری طور پر۔ لیکن اسکے خلاف ایک سچے انسان کی مخالفت پورے اہتمام سے کی جاتی ہے اور مخالفین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے۔ یہ الگ بات ہے کہ خواہ وہ لوگ کتنے زور سے اور کتنے بندوبست کر کے مخالفت کریں ان کی تدابیر ضائع جاتی ہیں اور وہ سچے انسان کے مقابلہ میں سخت ناکام ہوتے ہیں۔ مگر مخالفت کرنے والے اپنا پورا زور لگا دیتے ہیں اور جو کچھ بھی ان سے بن پڑتا ہے وہ چوکتے نہیں بلکہ بظاہر ان کے پاس مادی ذرائع بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ ہر ذریعہ سے مخالفت کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان تمام باتوں کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے جو مخالفین حق کرتے ہیں۔

اس لئے ضرور تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بڑے زور سے مخالفت ہوتی اور آپ کے خلفاء کی بھی مخالفت ہوتی۔ جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا تو چونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ آپ کے بعد خلافت المسیح قائم ہو۔ ساری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی خلافت پر متفق کر دیا۔ یہ ایک اعجاز تھا جو اللہ تعالیٰ نے دکھایا لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کا وہ اصول غلط ہو گیا کہ ہر مصلح کی مخالفت لازمی ہے۔ نہیں جماعت کے بعض اکابر کہلانے والے بیشک اس وقت تو دم نہ مار سکے لیکن بعد میں وہ خلافت کے ہی منکر ہو گئے اور آج تک منکر چلے آتے ہیں۔ اور خلافت المسیح اولیٰ میں بھی انہوں نے بہت ہاتھ پاؤں مارے یہاں تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو گاہ بگاہ ان کی سخت فہمائش کرنی پڑی۔ خلافت المسیح الثانیہ کے وقت تو یہ مخالفت ہر قسم کے پردے پھاڑ کر کھلم کھلا سامنے آگئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی افتتاحی تقریر مطبوعہ الفضل ۳ر جنوری ۱۹۶۲ء میں اس کا مختصر ذکر فرمایا ہے۔

"مجھے ۱۹۱۴ء میں جب اللہ تعالیٰ نے خلافت کے مقام پر کھڑا کیا تو اس وقت جماعت کی یہ حالت تھی کہ غیر مبایعین علی الاعلان کہہ رہے تھے کہ پچانوے فیصدی جماعت ان کے ساتھ ہے اور صرف ۵ فیصدی جماعت نے ابھی خلافت تسلیم کی ہے۔ ان دنوں مخالفت کا ایک دریا تھا جو امڈا چلا آرہا تھا۔ انجمن کا خزانہ خالی پڑا تھا اور بڑے بڑے کارکن جن کا صدر انجمن احمدیہ پر قبضہ رہ چکا تھا مجھے گرانے اور ناکام کرنے کے درپے تھے۔ اس وقت خدا ہی تھا جو میری تائید کے لئے اٹھا اور اس نے دسمبر کے ہی ہفتہ میں مجھ سے وہ ٹریکٹ لکھوایا جس کا یہ عنوان تھا کہ "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے" اور جہاں جہاں یہ ٹریکٹ پہنچا متردد جماعتوں کے دل صاف ہو گئے اور سنبھل گئے اور وہ تاروں اور خطوط کے ذریعہ میری بیعت کرنے لگیں۔

پھر خدا نے مجھے انہی دنوں غیر مبایعین کے متعلق الہاماً بتایا کہ

"لیمزقنّھم" یعنی "وہ ان لوگوں

(باقی ص ۸ پر)

پروانوں کی بات

نوٹ:۔ یہ نظم جناب ثاقب صاحب زیروی نے جلسہ سالانہ کے موقع پر مؤرخہ ۲۸ر دسمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سے قبل خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ (ادارہ)

حیرتوں میں ڈوبتی جاتی ہے ارمانوں کی بات
کیا کہیں کس سے کہیں دل کے الم خانوں کی بات

آنکھ کو جس نے کیا حسنِ ازل سے بہرہ یاب
کس طرح دل بھول جائے اُسکے احسانوں کی بات

منسلک کر کے دیا ہم کو وقارِ نو بہ نو
ورنہ پہلے کیا تھی ان بکھرے ہوئے دانوں کی بات

کیوں نہ لے اُس کے قدم میری عقیدت کا عروج
جس سے اُونچی ہو گئی عالم میں انسانوں کی بات

جس سے احکامِ پیمبر کو ہوا حاصل فروغ
جس کے آگے ہیچ ہو جاتی ہے سلطانوں کی بات

سینۂ بیتاب میں برپا ہے حشرِ آرزو
شمع تک لے جائے کوئی اُسکے پروانوں کی بات

دِل سراپا انتظار و گوش بر آواز ہیں
کوئی آئے اور چھیڑے دیں کے فرمانوں کی بات

یہ بدل دیتے تھے سجدوں سے زمانے کے نصیب
جانے بے تاثیر ہے کیوں آج دیوانوں کی بات

اعترافِ عجز کرتا ہے جہاں اوجِ فلک
کاش جا پہنچے وہاں ہر دردِ گریانوں کی بات

اے خداوندِ دو عالم۔ اے قرارِ انس و جاں
رکھ لے اپنے لطف و رحمت سے پریشانوں کی بات

تو مرے محمود چشم و دل کو صحت یاب کر
کشتِ دینِ مصطفیٰ کو اور بھی سیراب کر

جناب ثاقب صاحب زیروی

مشرقی افریقہ میں آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

افریقن معلمین کی مساعی۔ درس و تدریس اور خطبات

جماعتی تنظیموں کی تربیتی اور تعلیمی سرگرمیاں

از مکرم مولوی نورالحق صاحب انور بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

آخری قسط

احمدیہ دارالتبلیغ کسموں

(۱) مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب مبلغ کسموں حسب سابق بذریعہ تقریر و تحریر و ملاقات تبلیغ میں مصروف رہے۔ ایام زیر رپورٹ میں حافظ صاحب نے کسموں کے اردگرد دس بارہ مقامات کا دورہ کیا۔ کسموں نے افریقن کوارٹرز میں پھر کر زبانی تبلیغ کرتے اور اشتہارات تقسیم کرتے رہے۔ مکالڈر مائن میں مقامی معلم کے ساتھ گئے اور افریقن عیسائیوں میں تبلیغ کرتے رہے بفضلہٖ خدا تین عیسائیوں نے یہاں اسلام قبول کیا۔

(۲) کاگمگ میں حافظ صاحب دو یورپین فوجی افسروں کو ملے۔ حافظ صاحب کا لباس اور شکل دیکھ کر فوجی افسر باتیں کرنے لگے۔ حافظ صاحب نے انہیں ترجمۃ القرآن انگریزی میں دکھایا۔ انہوں نے کہا ہم عرب میں تین سال رہ کر آئے ہیں۔ ہم نے تو ابھی تک قرآن شریف کا انگریزی ترجمہ نہ دیکھا تھا۔ حافظ صاحب نے بتایا کہ بفضل خدا احمدیہ جماعت تو اردو کے علاوہ چار یورپین زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کر چکی ہے۔ ان فوجی افسروں نے حافظ صاحب سے قرآن کریم خریدا۔

(۳) ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں افریقن راہنماؤں کی کسموں میں میٹنگ تھی۔ جس میں بیس ہزار کے قریب افریقن لوگ باہر سے آ کر شامل ہوئے۔ حافظ صاحب نے انہیں انگریزی، سواحیلی اور جلوو زبان کا لٹریچر دو ہزار کے قریب تقسیم کیا۔

(۴) حافظ صاحب ان ایام میں یالا بھی گئے اور دو دن قیام کر کے افریقن لوگوں کے گھروں پر جا کر تبلیغ کرتے رہے۔ یہاں بھی بفضل خدا تین افریقنوں نے اسلام قبول کیا یالا کی مسجد کثرت باراں کے سبب خراب و شکستہ ہو گئی تھی۔ اس کی مرمت کا انتظام کیا اور احمدی احباب نے خود وقار عمل کر کے اس کی مرمت کی۔

(۵) حافظ صاحب نے ایلڈوریٹ کا بھی دورہ کیا اور وہاں افریقنوں سکولوں اور بعض گوا کے لوگوں کو تبلیغ کی۔ ایک یورپین نومسلم سے مل کر اسے اسلامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اس نے کسموں آکر دوبارہ ملنے کا وعدہ کیا۔ اسی طرح ایک اور یورپین کو جو پاکستان میں چار سال رہ چکا ہے حافظ صاحب نے مل کر تبلیغ کی۔ اور اسے دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی دیا۔ اس یورپین نے حافظ صاحب کو کھانے پر بھی بلایا۔ اور وہاں بھی کافی دیر تک اس سے مختلف اسلامی مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔

(۶) حافظ صاحب نے ان ایام میں کسموں سنٹرل جیل میں قیدیوں کو بھی تبلیغ کی۔ ان میں ایک یورپین بھی تھا جیل میں سلسلہ کا لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ اس یورپین نے Where did Jesus die پڑھلی ہے۔ اسے اسلامی اصول کی فلاسفی اور بعض دوسری کتب دی گئیں

(۷) اس سہ ماہی میں مجموعی طور پر حافظ صاحب نے تین ہزار سے زائد اشتہارات و پمفلٹ تقسیم کئے۔ ایک درجن کے قریب مقامات کا دورہ کیا۔ قریباً ۳۰۰ افراد کو زبانی تبلیغ کی۔ خدا کے فضل سے نصف درجن افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے الحمد للہ

احمدیہ دارالتبلیغ ممباسہ

ممباسہ مشرقی افریقہ کی اہم بندرگاہ ہے۔ ایشین لوگوں کے علاوہ عرب بھی یہاں بکثرت آباد ہیں۔ ممباسہ کے ساحلی علاقہ کی سیاسی حیثیت انگریزوں کے زمانہ میں پروٹیکٹوریٹ کی رہی ہے۔ اب تک سلطان زنجبار کا سرخ جھنڈا پرتگیزوں کے تعمیر کردہ فورٹ جیسس Fort Jesus پر لہراتا ہے۔ ممباسہ کا قدیم تاریخی شہر اپنے محل وقوع و آبادی کے لحاظ سے کینیا کا اہم ترین شہر ہے۔ ماہ ستمبر ۱۹۶۱ء تک یہاں برادرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما تشریف فرما رہے جس کے بعد وہ یوگنڈا تشریف لے گئے۔ یہاں ہماری ایک خوبصورت مسجد اور دارالتبلیغ ہے۔ وسط ستمبر ۱۹۶۱ء میں خاکسار کرسچن چرچ لیڈرز میں ایک تقریر کے لئے ممباسہ آیا۔ اور اس کے بعد سے اب تک یہیں مقیم ہے۔ ماہ اگست کے آخری چند روز کے لئے مکرم مولوی منیرالدین صاحب بھی ممباسہ میں مقیم رہے۔

ماہ اکتوبر کے شروع میں محترم رئیس التبلیغ صاحب بھی ممباسہ کے دورے پر تشریف لائے اور ہم دونوں مبلغین نے ملکر شہر کے مسلم عرب اور افریقن لیڈروں سے ملاقات کی۔ محترم رئیس التبلیغ نے مجھے اپنے حلقۂ احباب میں متعارف کرایا۔ ممباسہ کے میئر، پریذیڈنٹ اسماعیلی کمیونٹی سابق چیف قاضی ممباسہ وغیرہ لوگوں سے ملاقات کی اور انہیں تبلیغ کی۔ محترم شیخ صاحب کے قیام کے دوران رسالہ سواحیلی اور انگریزی اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز کے قریباً اڑھائی تین ہزار پرچے ممباسہ کے مختلف حلقوں میں پھر کر تقسیم کئے ایک مقامی احمدی عرب نوجوان عزیزم حسین صالح اس کار خیر میں ہمارے ساتھ شریک رہے۔ شیخ صاحب کے تشریف لے جانے کے بعد مزید اڑھائی تین ہزار کے قریب اخبارات کے پرچے میں نے تقسیم کئے۔ اس طرح تعلیم یافتہ طبقہ تک احمدیت کی آواز پہنچانے کی کوشش کی گئی۔

(۲) محترم رئیس التبلیغ صاحب کے قیام کے دوران ہمیں ممباسہ کے قریب Kwale نامی قصبہ میں بھی جانے کا موقعہ ملا۔ جو ضلع کا صدر مقام ہے۔ اور ممباسہ سے پچیس میل دور ہے۔ یہاں ایک مخلص افریقن احمدی علی درا قہ رہتے ہیں ان سے جا کر ملے۔ اور ایک دن وہاں گزارا۔ برادرم علی وراقہ کوالے سے باہر اپنے گاؤں میں تھے۔ ان سے وہاں جا کر ملے۔ کچھ عرصہ سے تجویز کی جا رہی ہے کہ یہاں سکول کا بندوبست ہو جائے۔ اس تجویز کے پیش نظر علاقہ کا سروے کیا۔ برادرم علی سے ضروری حالات معلوم کئے۔ ایجوکیشن والوں سے بھی یہ ملاقات کی۔ کوالے میں بعض لوگوں سے ملکر انہیں تبلیغ کی پچاس کے قریب سواحیلی پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور کچھ برادرم علی کو تقسیم کرنے کے لئے دیئے۔ شام کو واپسی پر رستہ میں ایک اور گاؤں میں بھی ٹھہرے۔

(۳) ممباسہ کے قیام میں محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ہمراہ تمام احمدی احباب کو ان کے ہاں جا کر ملا۔ ان کو جماعتی و تربیتی امور کے متعلق محترم رئیس التبلیغ صاحب نے توجہ دلائی۔ اس عرصہ میں ڈیڑھ سو شلنگ کے قریب لٹریچر فروخت بھی کیا۔

(۴) خاکسار نے کرسچن چرچ لیڈرز میں تقریر کے بعد بھی ان سے رابطہ قائم رکھنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ان کے ایک ممبر کو ہر ماہ ریویو آف ریلیجنز کے تازہ پرچے دیتا رہا۔ وہ اپنے دوسرے دوستوں کو پرچے دیتے رہے۔ اسی طرح بعض تعلیم یافتہ دوستوں کو متعدد بار جا کر ان کے مکانوں پر ملا۔ تبلیغ کی اور سلسلہ کا لٹریچر دیا۔

(۵) بعض غیر از جماعت دوست ان ایام میں ملاقات کے لئے مسجد احمدیہ میں بھی آتے رہے چنانچہ ایک عرب دوست ایک عرب وکیل کے ہمراہ آئے۔ اور کافی دیر تک وفات مسیح ناصری علیہ السلام اور دوسرے مختلف فیہ مسائل کے متعلق بات چیت ہوتی رہی۔ انہیں ریویو آف ریلیجنز اور بعض دوسری کتب بھی دیں۔ ممباسہ کے سابق چیف قاضی سے بھی متعدد بار ملا۔ ان کو ان کی خواہش پر شیخ الازہر کی کتاب الفتاوےٰ مطالعہ کے لئے دی تھی۔ جس میں شیخ الازہر نے وفات مسیح پر جماعت احمدیہ کے موقف کی تائید کی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں رسالہ سواحیلی کے پرچے دیتا رہا۔ وہ خود بھی پڑھتے رہے۔ اور اپنے دوستوں میں بھی اسے تقسیم کرتے رہے

(۶) ان ایام میں خاکسار ایک گرجا میں بھی عیسائیوں کو تبلیغ کرنے کی غرض سے گیا۔ ان کی بائیبل کلاس میں بھی شامل ہوا۔ اسی طرح پارسیوں کے معبد میں بھی گیا۔ وہاں صرف ایک بوڑھا پارسی بیٹھا تھا۔ اسے اسلام کی تبلیغ کی۔ اور یزدان و اہرمن اور آتش کی بجائے خدائے واحد کی عبادت کی تلقین کی۔

تبصرہ

نماز مترجم (عکسی)

- آرٹ پیپر کا رنگین خوشنما سرورق
- عمدہ سفید کاغذ
- بلاک کی طباعت

۴۴ صفحات کی یہ خوبصورت مترجم نماز ملک محمد عبداللہ صاحب نے شائع کی ہے۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ مسائل نماز کے علاوہ دیگر امور، کلمہ طیبہ ارکان اسلام۔ تعریف ایمان وغیرہ بھی تحریر کئے گئے ہیں۔

ھدیہ صرف چار آنے

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ نیرنا القرآن ربوہ

قادیان میں جماعت احمدیہ کا سترواں جلسہ سالانہ

مختصر کوائف

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ قادیان میں جماعت احمدیہ کا سترواں سالانہ جلسہ مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو منعقد ہوا۔ جس میں ایک معقول تعداد میں غیر ممالک کے احباب جماعت بھی شریک ہوئے۔ ہندوستان کے مختلف صوبہ جات بنگال۔ بہار۔ آندھرا۔ میسور بمبئی۔ یو پی۔ سی پی۔ مدراس۔ دہلی۔ راجستھان کے علاوہ ایک بڑی تعداد میں ریاستہائے جموں و کشمیر سے بھی دوست تشریف لائے۔

(۱)

پاکستانی زائرین کا قافلہ قریباً دو سو افراد پر مشتمل آیا۔ ان کے علاوہ ۳۵-۴۰ دوست انفرادی پاسپورٹوں پر تشریف لا کر مقامات مقدسہ کی زیارت اور اجتماعی دعاؤں میں شرکت اور جلسہ کی برکات سے مستفید ہوئے۔ پاکستانی قافلہ کو اس سال قادیان میں پانچ دن قیام کی سہولت میسر تھی۔ تاہم آمد و رفت بذریعہ ریل ہونے کے باعث آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی رستہ میں ایک ایک رات امرتسر اسٹیشن پر گذارنی پڑی۔ اس کے باعث زائرین کو شدید سردی کا مقابلہ کرنا پڑا۔ جو بجائے خود کافی تکلیف دہ امر تھا جسے احباب جماعت نے بڑے صبر و استقلال سے برداشت کیا۔ شکر اللہ سعیہم۔

(۲)

جلسہ کی مقررہ تاریخوں سے قبل موسم صاف رہا۔ لیکن جلسہ کے تینوں دن نہ صرف مطلع ابر آلود رہا بلکہ بوندا باندی اور بعض اوقات اوسط درجہ کی بارش کا سلسلہ بھی جاری رہا جس سے سردی میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ چنانچہ تینوں دنوں کے اجلاسات احمدیہ جلسہ گاہ میں منعقد ہونے کی بجائے مجبوراً مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوئے۔ اور غیر مسلم سامعین کی سہولت کی خاطر مسجد کا بڑا گیٹ کھول دیا گیا۔

(۳)

اندرون ملک کے دور دراز کے علاقوں کے علاوہ خصوصیت سے قادیان اور اس کے مضافات سے جماعت کے سالانہ جلسہ میں غیر مسلم دوست بڑی تعداد میں خاص طور پر اشتیاق کے ساتھ ہر سال شریک ہوا کرتے ہیں۔ لیکن اس سال بارش کے سبب اور موسم کی خرابی کے باعث ایسے سامعین کی تعداد نسبتاً کم رہی۔ لیکن اس کمی کو لاؤڈ سپیکروں کے عمدہ انتظام نے پورا کر دیا۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے جلسہ کے دنوں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کی باضابطہ طور پر اجازت لی جا چکی تھی۔ عمدہ سپیکر پر کی جانے والی تقاریر کی آواز احمدیہ محلہ سے نکل کر دور دور تک خوب صاف سنائی دیتی رہیں۔

(۴)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ افسر جلسہ سالانہ کی نگرانی اور ہدایات کے ماتحت مہمانان کرام کے قیام و طعام اور جلسہ کے جملہ دیگر انتظامات بفضلہ تعالیٰ عمدگی سے سر انجام پائے۔ جلسہ کے آغاز سے چند روز قبل حلقہ احمدیہ اور مقبرہ بہشتی کی صفائی رستوں کی درستی وغیرہ کا کام بھی آپ کی ہی نگرانی میں درویشان کرام نے بڑی مستعدی اور جفاکشی سے پورا کیا۔

(۵)

پاکستانی قافلہ بذریعہ ریل ۱۴/۱۲/۶۱ کو دوپہر کے وقت لاہور سے روانہ ہوا۔ اور چھ بجے کے قریب امرتسر پہنچا۔ سرکاری انتظام کے ماتحت قافلہ کو رات امرتسر میں رکنا پڑا۔ اس لئے جملہ زائرین کے لئے رات کا کھانا قادیان سے تیار کروا کر مستعد درویش نوجوانوں کے ہاتھ پہلے ہی امرتسر بھجوا دیا گیا جنہوں نے نہ صرف بروقت تواضع کی خدمات سرانجام دیں۔ بلکہ مہمانوں کے لئے امرتسر اسٹیشن پر ہر ممکن سہولیات اور خدمات بھی بہم پہنچانے کی قابل قدر سعادت حاصل کی۔ اگلے روز مورخہ ۱۵/۱۲/۶۱ کو صبح آٹھ بجے قادیان پہنچنے والی گاڑی پر یہ قافلہ دارالامان پہنچ گیا۔ اسٹیشن پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ درویشان کرام اور ہندوستانی مہمانان کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ قافلہ کی پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ مہمانوں کے سامان کے لئے گڈوں کا مناسب انتظام کر دیا گیا تھا۔ مستورات تانگوں پر اور دیگر مہمانان پیدل اسٹیشن سے محلہ احمدیہ میں پہنچے۔

(۶)

مہمانوں کے قیام کا انتظام حسب سابق اجتماعی صورت میں مدرسہ احمدیہ اور بورڈنگ کی عمارت میں کیا گیا۔ اگرچہ یہ عمارت بہت بوسیدہ ہو چکی ہے تاہم نسبتاً اچھے کمروں میں مہمانوں کو ٹھہرایا گیا اور دوسرے حصوں میں طلبہ اور دیگر ضروری سامان وغیرہ رکھا گیا۔ اہل و عیال سمیت آنے والے احباب کے لئے حتی الامکان الگ کمرے مہیا کرنے کی غرض سے درویشان سے ان کے مکانات کے بعض حصے جلسہ کے لئے حاصل کئے گئے اور درویشان نے اپنے روایتی خلوص و محبت کا ثبوت دیتے ہوئے نہ صرف اپنے مکانوں میں معزز مہمانوں کو جگہ دی بلکہ اپنی وسعت و توفیق کے مطابق ان کی خدمت بھی بجا لاتے رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ ایسی فیملیز کا کھانا دونوں وقت جلسہ کے انتظام کے ماتحت چھوٹے بچوں کے ہاتھ مہمانوں کی قیام گاہوں میں باقاعدہ طور پر پہنچایا جاتا رہا۔

(۷)

اس دفعہ جلسہ میں شامل ہونے کی غرض سے خواتین نسبتاً زیادہ تعداد میں آئیں اور باوجود درویشان کی طرف سے مکانات کے حصص کی پیشکش کے نصرت گرلز سکول کی عمارت میں مخصوص طور پر خواتین کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا۔ جہاں سکول ہی کی معلمات و طالبات نے ان کی خدمت و تواضع کی سعادت حاصل کی۔

(۸)

اگرچہ اس سال جلسہ کے دنوں میں بوجہ بارش کے موسم خراب رہا۔ اور مقررہ جلسہ گاہ کی بجائے مسجد اقصیٰ میں اجلاسات ہوئے لیکن سامعین جم کر بیٹھے رہے اور جلسہ کی تمام کارروائی پوری توجہ اور دلچسپی سے سنتے رہے۔ علماء و مقررین کی تقاریر خدا کے فضل سے بڑی کامیاب رہیں اور حاضرین نے اچھا اثر لیا۔

جلسہ کے درمیانے روز دوسرے اجلاس میں پنجاب کے وزیر صنعت شری پنڈت موہن لال جی مع دیگر اشراف اور غیر مسلم معززین کے جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اجلاس کے اختتام پر آپ کے اعزاز میں مہمان خانہ میں جماعت کی طرف سے ٹی پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا۔

(۹)

عجیب بات ہے ادھر جلسہ کے تین دن گذرے۔ ادھر مطلع بھی صاف ہو گیا۔ ۱۹ دسمبر کو خوب دھوپ نکل آئی۔ اور احباب کے لئے قادیان کے محلہ جات اور دیگر قابل زیارت مقامات میں جانے کے لئے آسانی ہو گئی۔ اسی روز نماز ظہر و عصر کے بعد مقبرہ بہشتی میں اجتماعی دعا ہوئی۔

(۱۰)

یوں تو قادیان کی مرکزی مساجد میں سارا سال ہی صبح کی نماز کے بعد درس القرآن وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے۔ لیکن جلسہ کے دنوں میں باہر سے آنے والے علماء کرام سے استفادہ کی خاطر اس پروگرام کو زیادہ منضبط طور پر چلایا جاتا ہے۔ چنانچہ امسال ۱۵ دسمبر کی صبح کو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ کلکتہ اور ۱۶ دسمبر کو مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے قرآن کریم کی بعض آیات کی پُر معارف تفسیر بیان کی اور حاضر الوقت احباب کے لئے روحانی مائدہ کے سامان بہم پہنچائے۔ ۱۷، ۱۸ دسمبر کو مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی نے حدیث شریف کا درس دیا اور اپنی سحر بیانی سے احباب جماعت کو لطف اندوز فرمایا۔ ۱۸،

۱۹ دسمبر کو حاضر الوقت ۱۲ اصحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر حبیب علیہ السلام پر ایمان افروز اور روح پرور روایات سنائیں۔

(۱۱)

جلسہ کے دنوں میں رات کے وقت اجلاسات کے سلسلہ میں مورخہ ۱۷ دسمبر کو بوقت شب مسجد اقصیٰ میں مختلف زبانوں میں ایمان افروز تقاریر ہوئیں۔ ۱۸ دسمبر کی رات کو تربیتی جلسہ میں جناب شیخ عبدالقادر صاحب کی علمی انکشافات پر مشتمل پُر لطف تقریر اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی پُر تاثیر تربیتی تقریر ہوئی۔

(۱۲)

مورخہ ۱۹ دسمبر کو رات کے آٹھ بجے کی گاڑی پر پاکستانی قافلہ کی واپسی کا پروگرام تھا۔ چنانچہ اسی روز اجتماعی دعا سے فراغت کے بعد احباب اپنے بستر اور سامان وغیرہ کو درست کر کے مہمان خانہ میں لے آئے۔ جہاں سے ایک خاص انتظام کے ماتحت گڈوں پر سامان لدوا کر ریلوے اسٹیشن پر پہنچا دیا گیا۔ مغرب و عشاء کی نماز اوّل وقت ادا کرنے کے بعد اپنی اپنی فرودگاہوں پر رات کا کھانا کھا کر مہمانان کرام اسٹیشن کے لئے روانہ ہوئے محترم امیر مقامی مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر تشریف لے گئے۔ اور ریل کے روانہ ہونے سے قبل اجتماعی دعا کی گئی۔ مہمانوں کی سہولت کی خاطر چند مستعد درویش نوجوان تو امرتسر تک مہمانوں کے ساتھ گئے۔ [illegible] انہیں کے ہاتھ لنگر خانہ سے مہمانوں کے لئے صبح کا کھانا بھی بھجوایا گیا۔ اس طرح اگلے روز صبح نو بجے بذریعہ ریل پاکستانی زائرین کا قافلہ واپس پاکستان کے لئے روانہ ہو گیا۔ اور ہندوستانی مہمان بھی اپنے اپنے پروگرام کے مطابق چند روز بعد اپنے اپنے وطنوں کو واپس چلے گئے۔ واللہ خیراً حافظاً۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو جماعت اور افراد کے لئے ہر رنگ میں موجب برکت بنائے اور اس کے بہتر نتائج پیدا فرما کر بہت سی سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین (بلدر رفقا قادیان)

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئداد

ذکر حبیبؑ کے موضوع پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا بصیرت افروز اور روح پرور خطاب

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم" کے موضوع پر مؤثر اور ایمان افروز تقریر

(۲۷ دسمبر کے پہلے اجلاس کی بقیہ کارروائی)

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے

"سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم"

کے موضوع پر اپنی نہایت درجہ مؤثر اور ایمان افروز تقریر شروع فرمائی آپ کی تقریر جذب واثر کی ایک خاص تاثیر سے معمور تھی جس کی وجہ سے اول سے آخر تک اسے گہری توجہ اور کامل انہماک کے ساتھ سنا گیا۔ آپ نے نہایت اچھوتے رنگ میں سیرت نبویؐ کو پیش فرمایا اور حضورؐ کے مناقب ومحاسن کو قرآن پاک اور احادیث نبوی کی روشنی میں ایسے مؤثر طور پر بیان کیا کہ قلوب پر رقت طاری ہو جاتی تھی اور بے اختیار حاضرین جلسہ کی زبانوں پر درود وسلام جاری ہو جاتا تھا۔

آپ نے اپنی تقریر کے آغاز میں بتایا کہ ہمارے سید ومولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم انسانِ کامل ہیں۔ ہر صفت کمال اور ہر خوبی میں تمام انسانوں سے اعلیٰ وبرتر ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو تمام بشری خواص وصفات ودیعت کرنے کے بعد آپؐ میں اپنی روح کامل طور پر پھونک دی۔ اور اس طرح حضور کو اپنی تمام صفات کا مجلیٰ وکامل بنایا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے قرآن کریم کی آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یاایھاالذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما سے استدلال کرتے ہوئے ثابت کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خالق ومخلوق دونوں سے ایسا کامل تعلق ہے کہ جس سے بڑھکر تعلق ممکن نہیں۔ آپ نے خالق ومخلوق کے حقوق کو ایسے حسن وخوبی سے ادا فرمایا کہ اس کی تعریف وتوصیف تحدید سے باہر ہے اور اس دوگونہ کامل اتحاد کے نتیجہ میں آپ کو مقام شفاعت عطا ہوا اور ایک طرف تو آپ کامل طور پر خالق میں محو ہو گئے اور دوسری طرف بنی نوع انسان کی ہمدردی میں گداز ہو کر آپ کی روح پانی کی طرح بہہ پڑی اور اس طرح اپنی ذات سے کھوئے گئے کہ آپ ایک آئینہ بن گئے جس میں خدا تعالےٰ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

آپ نے قرآن شریف کی آیت دنیٰ فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ پہلوں نے بھی حضور ہی کے فیضان سے حصہ لیا اور آئندہ بھی جو شخص فیض الٰہی حاصل کرے گا وہ آپ کے ذریعے سے ہی حاصل کرے گا۔ سورج کی ضیا پاشیاں چاند کا نور موسیٰ کا جلال ابراہیم کا حلم اور جمال سب اس نور محمدی کا ہی پرتو ہے۔ آپ نے حضور کے مقام تدلّی پر روشنی ڈالتے ہوئے مختلف مثالوں کے ذریعے نہایت مؤثر رنگ میں واضح کیا کہ حضور مخلوق خدا سے انتہائی ہمدردی ان کے لئے انتہائی ایثار۔ بے مثال پیار اور بے حد محبت وشفقت رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو رحمۃ للعالمین قرار دیا۔ آپ تمام بنی آدم کے لئے رحمت ہیں ہر قوم اور ہر زمانہ کے لوگوں پر آپ کا احسان ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

"اور وہ جو قادیان میں ایک نور نازل ہوا وہ رسول اللہؐ کی بے مثال شفقت اور اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت کا ثبوت نہیں تو اور کیا ہے جب آنحضورؐ نے پھر ایک دفعہ دنیا کو انتہائی ضلالت وگمراہی میں دیکھا تو آپکا دریائے رحمت پھر جوش میں آیا تب آپ کے خدا نے آپ ہی کے گود کے پالے کو ہاں آپ ہی کے روحانی فرزند کو بھیجا کہ وہ دنیا میں جاکر دنیا کو پھر ایک بار اپنے روحانی باپ اپنے رسول مطاع کی محبت وشفقت کا نظارہ دکھائے"

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنی نہایت درجہ اثر انگیز تقریر کے آخر میں فرمایا:۔

"یہ کیا بات ہے کہ آج بھی حضورؐ کا نام آنے پر ہماری نطق ہمارے ہانوں کے بوسے لینے لگتی ہے چشم پر آب ہو جاتی ہے اور دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے اس کی یہی وجہ ہے کہ آپ کے احسان وفیوض آپ کی برکات اور رحمتیں ہم پر بھی اسی طرح ہیں جس طرح صحابہ پر تھیں ...... آج ہم لوگ جو یہاں اکٹھے ہوئے ہیں ہم بھی یہی گواہی دیتے ہیں کہ خدایا تیرے رسولؐ نے ہم سے ایسی محبت کی جو تیرے اور تیرے رسول کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا خدایا اسے ہماری طرف سے وہ بدلہ دے جو اس کی شفقتوں اور تیری شان کے مطابق ہو۔ اللّٰھم صلی علی محمد وعلیٰ اٰل محمد انک حمید مجید"

آپ کی نہایت کامیاب مؤثر اور فاضلانہ تقریر شروع سے لے کر آخر تک گہری دلچسپی اور کامل انہماک کے ساتھ سنی گئی

ذکر حبیبؑ کے موضوع پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا بصیرت افروز خطاب

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کے پروگرام کا ایک نہایت اہم حصہ شروع ہونے والا تھا یعنی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے "ذکر حبیبؑ" کے موضوع پر حاضرین جلسہ سے خطاب فرمانا تھا۔ ذکر حبیب کا موضوع ویسے ہی ہر سچے احمدی کے لئے ایک خاص کشش اور جاذبیت رکھتا ہے لیکن جب حضرت میاں صاحب ممدوح جیسے جلیل القدر بزرگ اس موضوع پر خطاب فرمائیں تو اس کی کشش اور اس کے اثر وجذب میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ احباب اس تقریر کو سننے کے لئے ہمہ تن محو انتظار تھے اور جب آپ کی تقریر کا وقت شروع ہونے لگا تو جلسہ گاہ حاضرین سے پُر ہو چکی تھی اور وہ نہایت ذوق وشوق کے ساتھ آپ کے ایمان افروز خطاب سے بہرہ یاب ہونے کے منتظر تھے۔

گیارہ بجکر دس منٹ پر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اپنی نہایت درجہ روح پرور تقریر جو ایک مبسوط مقالہ کی صورت میں "دُرِّ مکنون" کے زیر عنوان لکھی ہوئی تھی پڑھنا شروع فرمائی۔ تقریر کا لفظ لفظ ایک خاص روحانی تاثیر میں ڈوبا ہوا تھا اور جب وہ آپ کی غیر معمولی پرشوکت آواز میں حاضرین جلسہ تک پہنچتا تو اُن پر ایک وجد کی کیفیت طاری کر دیتا تھا۔ حضرت میاں صاحب نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات طیبہ کے متعلق حضور کے صحابہ کی بعض ایسی قیمتی روایات بیان فرمائیں جو فی الحقیقت دُرِّ مکنون کا ہی رنگ رکھتی تھیں اور پھر انکی تشریح وتوضیح بھی ایسے دلآویز طریق پر فرمائی جو صرف آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے آپکی یہ ایمان افروز تقریر جو اول سے آخر تک کامل ذوق وشوق اور انہماک کے ساتھ سنی گئی انشاء اللہ عنقریب الفضل میں شائع ہو کر احباب تک پہنچ جائے گی حضرت میاں صاحب ممدوح کی تقریر کے بعد جو قریباً سوا بارہ بجے ختم ہوئی۔ اجلاس نماز ظہر وعصر کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

باقی

الفضل کی توسیع اشاعت کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

مجھ سے یہ خواہش کی گئی ہے کہ "میں الفضل کے متعلق بھی تحریک کروں کہ احباب اس کی اشاعت کو بڑھانے کی طرف توجہ کریں پچھلے سال میں نے احباب کو ایجنسیاں قائم کرنے کے لئے کہا تھا وہ کہتے ہیں کہ اس تحریک کی وجہ سے اب دگنی تعداد ہو گئی ہے مگر میرے نزدیک یہ بھی کم ہے جہاں جہاں شہروں میں جماعتیں پائی جاتی ہیں۔ دوستوں کو وہاں ایجنسیاں قائم کرنی چاہئیں اور الفضل کی اشاعت کو بڑھانے میں مدد کرنی چاہیئے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۵۹ء)

وعدہ جات چندہ وقف جدید۔ سال پنجم

وقف جدید سال پنجم کے آغاز میں مندرجہ ذیل وعدہ جات وصول ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے ان کے اسماء بھجوا دیئے گئے ہیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	۵۰-۰۰
سیدہ ام متین صاحبہ مجانب والدہ مرحوم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ	۱۰-۰۰
میاں شعیب احمد صاحب	۹-۰۰
سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	۲۱-۰۰
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی	۲۰۰-۰۰
بیگم صاحبہ " " (نقد ادائیگی)	۲۱-۰۰
سید محمود احمد صاحب ناصر	۱۱-۰۰
صاحبزادی امۃ المتین سلمہا اللہ	۹-۰۰
سید ابراہیم احمد صاحب ابن سید محمود احمد صاحب ناصر	۷-۰۰
صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب	۳۳-۰۰
" " بیگم صاحبہ	۱۰-۰۰
" " احسن احمد ابن "	۷-۰۰
" " بے بی	۷-۰۰
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	۳۳-۰۰
" بیگم صاحبہ	۹-۰۰
صاحبزادی شوکت جہاں بیگم صاحبہ	۷-۰۰
" نائزہ بیگم صاحبہ	۶-۵۰
محمود احمد خانصاحب ابن نواب محمد احمد خانصاحب	۷-۰۰
امۃ الرقیب بنت صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب	۱۰-۰۰
امۃ المجیب " "	۶-۰۰
مرزا شمیم احمد صاحب ابن مرزا رشید احمد صاحب	۱۱-۰۰
منور احمد صاحب "	۱۰-۰۰
آمنہ بیگم صاحبہ۔ بیگم چوہدری عبد اللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ (نقد وصول)	۱۰۱-۰۰
بیگم صاحبہ سید محمود احمد صاحب	۶-۰۰
راشدہ بیگم صاحبہ بنت نواب محمد احمد خانصاحب	۶-۰۰
جہلم شہر بذریعہ شہزادہ محمد عثمان صاحب	۲۰۹-۰۰
جھنگ صدر بذریعہ مکرم علی محمد صاحب سیکرٹری مال	۴۴۷-۲۰
چک نمبر ۳۳/۲ رام پور چورہ ضلع لائلپور	۴۴-۴۲
چک نمبر ۸۹ رتن "	۸۶-۰۰
چک نمبر ۵۶۵ "	۱۲۶-۵۰
" نمبر ۵۶۳ "	۷۶-۰۰
" نمبر ۵۵۹ "	۳۰-۹۴
" نمبر ۵۸۱ گنگا پور "	۲۷-۰۰
" نمبر ۶۲ "	۴۴-۵۶
" نمبر ۸۴ کشمیر روڈ "	۱۰۸-۰۰
" نمبر ۶۹ گمیٹ پورہ "	۲۸-۰۰
محمود آباد فارم سندھ نقد	۱۴۰۰-۰۰
بدین ضلع حیدرآباد سندھ	۱۲۶-۰۰
انور آباد ضلع لاڑکانہ سندھ	۳۲۶-۱۱
لجنہ اماء اللہ	۱۱۰-۰۹
بشیر آباد اسٹیٹ سندھ	۱۹۲-۵۰
کے ٹی بندر "	۱۰-۰۰
جالپور بذریعہ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب	۲۸-۴۴
دادو سندھ	۱۰-۰۰
محبوک بودہ۔ ڈیرہ غازی خاں	۱۲-۰۰
گوئی آزاد کشمیر بذریعہ صوفی علی محمد صاحب	۷۸-۰۰
کوٹ نادر ضلع گوجرانوالہ	۵۴-۵۰
بہلول پور ضلع گجرات	۱۲-۰۰
کھوکھر غربی ضلع گجرات	۶۰-۰۰
اسمٰعیلہ ضلع گجرات	۶۹-۸۶
گھوٹیاں کلاں ضلع سیالکوٹ	۳۷-۰۰
جنڈ وماہی "	۴۸-۰۶
ملیانوالہ "	۵۰-۰۰
چک رجانی بھاڈیوالہ "	۱۵-۰۰
گوندکے "	۱۰-۰۰
ڈسکہ "	۹۵-۰۰
ڈسکہ "	۲۸۲-۰۰
چک نمبر ۹ پنیار ضلع سرگودھا	۲۴۸-۷۵
چک ۳ ٹی ڈی اے "	۲۷-۰۰
ٹھٹھہ لوانہ	۵۰-۰۰
ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ	۹۹-۴۲
چوہڑکانہ "	۶۴-۱۲
بیدل پور ضلع منٹگمری	۳۴-۵۰
چک نمبر ۱۰۷/۱۵-ایل "	۱۳-۲۵
چک نمبر ۱۲/۱۱-ایل "	۱۱-۰۰
کوہ مری بذریعہ مکرم بی۔ اے اعوان صاحب	۱۸۹-۰۰
سٹریٹ ٹاؤن راولپنڈی عبد الرحمٰن صاحب خاکی	۱۲-۰۰
چک نمبر ۳۹۰ ضلع ملتان	۲۷-۲۵
چک نمبر ۹۱/A محمود آباد ضلع ٹھٹھہ	۲۱-۳۷
چک نمبر ۱۶۳ "	۶-۰۰
دار الرحمت غربی۔ ربوہ	۲۰۰-۰۰
دار الرحمت وسطی "	۶۳-۱۲
دار الصدر شرقی "	۱۳-۰۰
دار النصر "	۸-۰۰

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر

مجلس خدام الاحمدیہ کنری کی قرارداد

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے اچانک انتقال پُر ملال کی خبر ممبران مجلس خدام الاحمدیہ کنری کے لئے انتہائی رنج و غم کا موجب اور صدمہ کا باعث ہوئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف رضی اللہ عنہ کی زندگی خدمت دین میں بسر ہوئی۔ آپ عرصہ دراز تک صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بحیثیت ناظر دعوۃ و تبلیغ خدمات سر انجام دیتے رہے۔ قادیان سے ہجرت کے بعد بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت باوجود ضعف اور خرابی صحت کے بحیثیت ناظر اصلاح و ارشاد اپنی خدمات جلیلہ سر انجام فرماتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ نے نوجوانوں میں خاص طور پر قومی خدمت کا جذبہ پیدا فرمایا اور جنگ کے زمانہ میں اس طرف جماعت کے نوجوانوں میں خاص طور پر احساس دلا کر زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تلقین و تحریک فرمائی۔ جس کے نتیجہ میں سینکڑوں احباب باعزت زندگی گزارتے اور قوم کی خدمت سر انجام دینے کے قابل ہو سکے اور سینکڑوں خاندانوں کے باعزت اور آسائش و آسودگی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا موجب ہوئے جو کہ آپ کا صدقہ جاریہ ہے۔ اسی طرح آپ کو خدا تعالیٰ نے غیر معمولی قابلیت و صنعتی صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ اس لئے اس سلسلہ میں بھی آپ نے صنعت و حرفت میں غیر معمولی خدمات سر انجام دیں اور یہ ذریعہ بھی سینکڑوں خاندانوں کی کفالت اور باعزت زندگی بسر کرنے کا موجب ہوا۔ آپ کی خدمات جلیلہ اور کارہائے نمایاں تاریخ احمدیت میں ہمیشہ سنہری حرفوں میں لکھے جائیں گے۔

ان سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد مبشرہ ہونے کے شرف سے نوازا اور قبل از وقت آپ کی پاکیزہ اور خدمت دین سر انجام دینے والی زندگی کی خبر دی۔ آپ کی تمام پاک و مطہر زندگی خدائی وعدوں کو پورا کرنے اور احیاء دین کے کاموں کی تکمیل میں نمایاں خدمات سر انجام دینے میں بسر ہوئی۔

آپ نے ساری زندگی اس طرح گزاری کہ جماعت میں تفریق امراء و غرباء کو اسلامی لیول پر لایا جائے۔ آپ بلا تفریق و امتیاز جماعت کے ہر طبقہ سے نہایت شگفتگی محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔

آپ کی نیکی اور تقویٰ۔ خدمت خلق اللہ اور ہمدردی خلائق کا جذبہ خصوصاً نوجوانوں کے لئے زبردست مشعل راہ اور انتہائی سبق آموز ہے خدا تعالیٰ نے آپ کو جن اوصاف حمیدہ اور غیر معمولی ذہانت اور روحانی قوت سے نوازا تھا اس سے ظاہر اور عیاں ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف رضی اللہ عنہ ان ہستیوں میں سے ایک تھے جو جلد جلد پیدا نہیں ہوتیں۔ آپ کی وفات حسرت آیات کو ہم جماعت احمدیہ خصوصاً خدام الاحمدیہ کے لئے ایک زبردست صدمہ عظیمہ سمجھتے ہیں۔ اس صدمہ عظیمہ کے موقع پر ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب و دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف رضی اللہ عنہ کو اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور اپنے خاص الخاص فضلوں و رحمتوں سے نوازتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں جگہ دے۔ آمین۔ آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ و صاحبزادگان و دیگر افراد خاندان کو اور جماعت احمدیہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو اور آپ کے نیک و پاک نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ نیز آپ کی وفات سے جماعت میں جو عظیم خلا پیدا ہو گیا ہے اُسے جلد از جلد پُر فرمائے اور اس ذمہ داری کے لئے نوجوانان احمدیت کو اپنے اندر غیر معمولی تبدیلی پیدا کرنے اور ان عظیم ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ جو ان پاک وجودوں کے گزرنے اور رخصت ہونے پر ان پر عائد ہوتی ہیں۔ آمین ثم آمین

ہم ہیں ممبران خدام الاحمدیہ کنری

درخواست دعا

عزیزان منور احمد۔ مبارک احمد مبشر احمد اور ان کی والدہ چند دنوں سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے عزیزان اور ان کی والدہ کو شفاء عاجل اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔

احقر الناس حکیم صوفی دین محمد احمد دار الشفاء چوک تھانہ شہر گوجرانوالہ

"حکومت مغربی پاکستان پندرہ فروری تک تمام محکموں کی نئے سرے سے تنظیم کرے گی"

سرکاری حکام بعض امور کے بارے میں بنیادی جمہوریتوں سے مشورہ کیا کریں گے

لاہور ۴ جنوری۔ صوبائی نظم و نسق کی تنظیم نو کمیٹی کی سفارشات پر صدارتی کابینہ کے مطابق پندرہ فروری سے حکومت مغربی پاکستان کے تمام محکموں کی نئے سرے سے تنظیم کر دی جائے گی صوبائی نظم و نسق کے نئے ڈھانچے میں جو نئی آسامیاں مقرر کی جائیں گی۔ ان کے لئے مالی منظوری ماہ رواں کی پندرہ تاریخ تک دے دی جائے گی۔

مالی منظوری ملتے ہی نئی آسامیوں کے لئے تقرر کر دیا جائے گا اور متعلقہ افسروں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے چارج سنبھال لیں ان افسروں کے اختیارات کے بارے میں پندرہ مارچ تک اعلان کر دیا جائے گا۔ جبکہ نئے طریق کار کے قواعد و ضوابط اور قوانین وغیرہ ۱۳ مارچ تک تیار کر لئے جائیں گے۔ حکومت مغربی پاکستان نے مذکورہ تاریخوں تک صدارتی کابینہ کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عملدرآمد کا ایک ادارہ مقرر کیا ہے۔ مغربی پاکستان کے چیف سیکرٹری مسٹر ایم۔ ایم۔ احمد اس کے سربراہ ہیں۔ اس ادارہ میں دیگر عملے کے علاوہ تین ڈپٹی سیکرٹری بھی شامل ہیں۔ مسٹر زیڈ اے حجازی، مسٹر رشید احمد اور میاں محمد سعید اختر کو اس ادارے میں ڈپٹی سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے

تنظیم نو سے جن محکموں پر اثر پڑے گا۔

ان میں آبپاشی و بجلی کی ترقی۔ مواصلات و تعمیرات۔ تعلیم۔ صحت۔ سماجی بہبود اور محنت زراعت۔ خوراک۔ صنعت۔ مالیات۔ آبادکاری سروسز و جنرل ایڈمنسٹریشن داخلہ۔ منصوبہ بندی و ترقیات۔ معدنیات۔ قانون۔ اوقاف۔ اطلاعات اور بنیادی جمہوریتیں شامل ہیں۔ تنظیم نو کمیٹی نے کئی ایسے امور بھی بتائے ہیں جن کے بارے میں سرکاری حکام بنیادی جمہوریتوں کے مختلف مرحلوں سے مشورہ کیا کریں گے۔

ان میں زراعت۔ افزائش نسل حیوانات۔ تعلیم ماہی گیری۔ خوراک۔ جنگلات۔ جنرل ایڈمنسٹریشن صحت آبپاشی۔ مالیات۔ سڑکیں اور نقل و حمل کے محکمے شامل ہیں۔

چین اور پاکستان ہمارے دشمن ہیں

نئی دہلی ۴ جنوری۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار پرتاپ سنگھ کیروں نے کمیونسٹ چین کے ساتھ پاکستان کو بھی بھارت کا دشمن ملک قرار دیا ہے۔ امرتسر سے ۲۳ میل دور جھنگی زنڈ میں ایک سیاسی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر اعلیٰ نے کہا "گو ہم نے گوا کو مادر وطن سے ملایا ہے۔ لیکن بھارت کو ابھی تک دو دشمنوں پاکستان اور چین کا سامنا ہے"۔

سردار پرتاپ سنگھ کیروں نے کہا پنجابی عوام پاکستان کے جارحانہ عزائم کو ناکام بنانے کی طاقت رکھتے ہیں۔

مصر اسرائیل پر مہلک وار کر سکتا ہے

قاہرہ ۴ جنوری۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے کمانڈر انچیف مارشل عبدالحکیم عامر نے کہا ہے کہ اب مصری فوجیں اتنی طاقتور ہو گئی ہیں کہ وہ اسرائیل پر مہلک وار کر سکتی ہیں۔ مارشل عامر متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر اور وزیر دفاع بھی ہیں۔ انہوں نے کل مصری افسروں کے ایک گروپ سے خطاب کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ آپ نے کہا کہ اب اسرائیل عرب جمہوریہ کے خلاف حملہ کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا اب مصر دشمن پر مہلک وار کرنے کے قابل ہو گیا ہے۔

امریکہ میں تعطیلات کے دوران سڑکوں کے حادثات میں ۳۳۵ افراد ہلاک

نیویارک ۴ جنوری۔ نئے سال کی تین تعطیلات کے دوران امریکہ میں سڑکوں کے حادثات میں ۳۳۵ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ تعداد نیشنل سیفٹی کونسل کے اندازہ سے پانچ زیادہ ہے۔ کینیڈا میں سڑکوں کے حادثات میں اٹھائیس افراد ہلاک اور آگ لگنے کے حادثات میں تراسی افراد ہلاک ہوئے جبکہ دوسرے حادثات میں انسٹھ افراد کے ہلاک ہونے کی خبر ملی ہے۔ نئے سال کی تعطیلات کے تین دنوں میں حادثات میں ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد ۷۷۰ تک پہنچ گئی ہے۔

اعلان نکاح

مؤرخہ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۶۱ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ علی پور (گھکھڑاں) میں عزیزہ بشرہ بیگم بنت سید نذیر علی شاہ صاحب کا نکاح سید مبارک علی شاہ ولد سید حکیم مہر علی شاہ صاحب ساکن خانقاہ آباد ضلع سرگودھا کے ساتھ بعوض مہر پندرہ صد روپیہ ۱۵۰۰/- مولوی نور محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ علی پور (گھکھڑاں) ضلع مظفر گڑھ نے پڑھا۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح بابرکت فرمائے۔ آمین

(سید بشیر علی شاہ احمدی۔ علی پور (گھکھڑاں)

ڈچ وزیر خارجہ کا بیان مصالحت کی بنیاد نہیں بن سکتا (سباندریو)

سکارنو کی طرف سے مغربی نیوگنی کو انڈونیشیا کا صوبہ قرار دینے کا باقاعدہ اعلان

جکارتا ۴ جنوری انڈونیشیا کی فضائی فوج نے ایک کمیٹی بنائی ہے جو ملک بھر میں تمام طیاروں سے کام لینے کے لئے ضروری پروگرام بنائے گی۔ اور اس طرح مغربی نیوگنی کو آزاد کرنے کے اقدامات کو کامیاب بنائے گی۔

انڈونیشی وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے اعلان کیا کہ ڈچ وزیر خارجہ کا تازہ بیان مصالحت کی بنیاد نہیں بن سکتا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ڈچ وزیر خارجہ نے کل یہ کہا تھا کہ ہم انڈونیشیا سے بات چیت کے سلسلہ میں مغربی نیوگنی کے لئے حق خود ارادیت کے اصول سے دستبردار ہونے کو تیار ہیں۔

دریں اثنا انڈونیشیا کے صدر سکارنو نے کل ولندیزی مقبوضہ مغربی نیوگنی کو انڈونیشیا کا ایک صوبہ بنانے کا باقاعدہ اعلان کیا۔ اس صوبے کا نام ایرین بارات رکھا گیا ہے کیونکہ مغربی نیوگنی عنقریب انڈونیشیا کا حصہ بننے والا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مغربی نیوگنی کے دار الحکومت ہالینڈیا کا نام کوٹا بارو (نیا شہر) رکھا جائے گا۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ صدر سکارنو، نئے صوبے کا گورنر اور پارلیمنٹ کے ارکان مقرر کریں گے اور ان کے اختیارات کی وضاحت کریں گے۔

انڈونیشیا، مغربی نیوگنی کو طاقت کے ذریعہ آزاد کرانے کا اعلان کر چکا ہے اور کرسمس سے چند روز قبل انڈونیشی فوجوں کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس علاقے پر قبضہ کرنے کے اقدام کے لئے تیار رہیں۔

انڈونیشی وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے آج مغربی نیوگنی کے بارے میں حکومت ہالینڈ کے کل کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ یہ اعلان انڈونیشیا اور ہالینڈ کے درمیان تنازعہ کے حل کی بنیاد بن سکتا ہے۔ ہالینڈ کے وزیر اعظم نے کل پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ میری حکومت انڈونیشیا سے فوری طور پر بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے اور وہ اس سلسلہ میں مغربی نیوگنی کے باشندوں کو حق خود اختیاری دینے پر اصرار نہیں کرے گی آپ نے یہ توقع ظاہر کی تھی کہ انڈونیشیا کوئی پیشگی شرط پیش نہیں کرے گا۔ قبل ازیں ہالینڈ مغربی نیوگنی کے باشندوں کو حق خود اختیاری دینے پر مصر تھا۔ جبکہ انڈونیشیا کو اصرار تھا کہ یہ علاقہ انڈونیشیا کو منتقل کر دیا جائے (مغربی نیوگنی کی آبادی سات لاکھ تیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے) ڈاکٹر سوباندریو نے آج اخبار نویسوں سے ایک ملاقات کے دوران کہا کہ ہالینڈ کے وزیر اعظم کا بیان محض رسمی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ (انہوں نے کہا کہ) مغربی نیوگنی کے باشندوں کے لئے حق خود اختیاری اب بھی ولندیزی پالیسی کی بنیاد ہے۔

درخواست دعا

برخوردار عزیز محمد منور احمد بی ایس سی کو اللہ تعالیٰ نے ایم بی بی ایس کے فائنل امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مبارک کرے اور اسے آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

بیگم ڈاکٹر محمد منیر صاحبہ اف امرتسر لاہور اس خوشی میں بیگم صاحبہ موصوفہ نے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔

(مینیجر الفضل)

الفضل میں اشتہار

دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

مکرم مبشر احمد صاحب راجیکی نے اپنے بڑے بھائی مکرم مصلح الدین صاحب راجیکی مرحوم کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروا دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مرحوم بھائی کے درجات بلند کرے آمین ثم آمین۔

(مینیجر الفضل)

مقصد زندگی

احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

امریکہ کی تمام تر رائے عامہ بھارت کو مطعون کرنے میں یک زبان ہے

گوا پر بھارت کے جارحانہ حملے کا شدید ردّعمل - اقوام متحدہ کو ناکارہ بنانے کا الزام

واشنگٹن - امریکی حکام اب سے کچھ دن قبل تک ایشیا میں بھارتی لیڈر پنڈت نہرو کو امن پسندی کا حامی جانتے تھے۔ لیکن اب گوا میں بھارت نے جو کچھ کر دکھایا ہے اور جس طرح روس نے اس معاملے میں بھارت کو جی کھول کر تھپکیاں دی ہیں اس سے وہی امریکی حکام اور اہل الرائے اب آنکھیں مل مل کر اپنے ہی تصور کے ہزوانی مجسمے کو بدلی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگے ہیں۔

بھارتی اخبار "سٹیٹس مین" میں واشنگٹن سے اس کے نامہ نگار کی بھیجی ہوئی ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ میں "غیر جانبدار" ممالک پر ہمیشہ جو اعتراضات ہوتے ہیں اور نکتہ چینی کی جاتی رہی ہے۔ اس سے بھارت کو ہمیشہ مستثنٰی رکھا جاتا تھا لیکن وہ ساری صورت حال گوا پر بھارتی حملہ کے بعد اب تمام تر بدل گئی ہے۔ پنڈت نہرو جب گوا پر حملہ کرنے سے قبل امریکہ پہنچے تھے تو انہوں نے امریکی حکام سے اپنی طویل ملاقاتوں میں یہی سعی کی تھی کہ امریکیوں کے دلوں میں بھارت کی خارجی پالیسی کے بارہ میں جو شبہات بالخصوص اسکے وزیر دفاع کرشنا مینن نے پیدا کر رکھے تھے۔ ان کا ازالہ کریں۔ اب گوا کے معاملہ کے بعد تو تمام امریکی حکام اور اہل الرائے کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی ہیں۔ جب انہوں نے دیکھا کہ بھارت سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے طاقت کے استعمال سے گریز کرنے کا جو ڈھنڈورا ہمیشہ دنیا میں پیٹتا آیا ہے۔ خود اس نے گوا کے معاملے میں اس کے الٹ عمل کر کے دکھا دیا ہے۔

امریکہ کے اس ردعمل کے اظہار میں امریکہ کے ممتاز ترین اخبارات بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ نیویارک ٹائمز۔ کرسچین سائنس مانیٹر، واشنگٹن پوسٹ اور نیویارک ہیرلڈ ٹریبیون جیسے مشہور عالم اخباروں نے اپنے ادارتی تبصروں میں واشگاف طور پر لکھا ہے کہ گوا پر بھارتی حملہ نے بھارت کی ماضی کی شہرت کو تو داغدار کیا ہی ہے اس مسئلہ نے اقوام متحدہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے جو اخبارات مذکور جرائد سے نسبتاً کم بین الاقوامی درجہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے تو بھارت کے کردار پر اس سے کہیں زیادہ تلخ و تند لہجوں میں ادارتی تبصرے کئے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کو علم انعامی کا مستحق قرار دیدیا گیا

حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس کراچی اوّل اور مجلس لائلپور دوم رہی

مورخہ ۲۷ دسمبر کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنی تقریر شروع کرنے سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی درخواست پر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کو اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمایا اور اعلان فرمایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی رائے میں اس سال اپنی حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اول رہی ہے! اس لئے اسے علم انعامی کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا کراچی کی مجلس کو کوشش کرنا چاہیئے کہ یہ علم ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے حتیٰ کہ اسلام اور احمدیت کا نام دنیا میں اس طرح پھیل جائے جس طرح سورج کی روشنی دنیا میں پھیلتی ہے۔

اس موقعہ پر آپ نے اعلان فرمایا کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی رائے میں اس سال شہری مجالس میں سے کراچی کی مجلس اول اور لائلپور کی مجلس دوم رہی ہے اور دیہاتی مجالس میں سے انور آباد اسٹیٹ کی مجلس اوّل اور کرونڈی ضلع خیرپور کی مجلس دوم قرار پائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کراچی۔ لائلپور۔ انور آباد اور کرونڈی کی مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے یہ امتیازی کامیابیاں مبارک کرے اور انہیں پہلے سے بھی بڑھ کر دین کی اور ملک و ملت کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (ادارہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے شیخ عبدالسمیع قمر کا نکاح مورخہ ۲۸/۱۲/۶۱ کو بعد از نماز جمعہ ربوہ میں عزیزہ مریم صدیقہ بی اے سلمہا اللہ تعالیٰ بنت برادرم شیخ محمد محسن صاحب مرحوم سکنہ لائلپور کے ساتھ پچیس ہزار روپیہ مہر پر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔ اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے دعا فرمائی۔ عزیزہ مریم صدیقہ جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب لاہور کی بھانجی ہے۔ اور عبدالسمیع قمر بھی ان کی دوسری بڑی ہمشیرہ کا لڑکا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر طرح سے کامیاب کرے اور جانبین کے لئے عزت۔ آبرو اور ایمان کی ترقی کا باعث ہو۔

(خاکسار شیخ عبدالعزیز احمدی لائلپور محلہ دھوبی گھاٹ دارالبرکات)

لیڈر (بقیہ)

کی جمعیت کو منتشر کر دے گا"!

چنانچہ تھوڑے ہی دنوں میں دنیا نے یہ عظیم الشان انقلاب اپنی آنکھوں سے دیکھ کہ وہی جو اپنے آپ کو پچانوے فیصدی کہا کرتے تھے۔ پانچ فیصدی رہ گئے۔ اور جنہیں پانچ فیصدی کہا جاتا تھا وہ پچانوے فیصدی بن گئے۔ یہ فوج آخر کہاں سے آ گئی۔ بعض نادان یہ خیال کرتے ہیں کہ چونکہ اس وقت میرے ساتھ جماعت زیادہ ہے اس لئے میں ترقی کر رہا ہوں مگر میں کہتا ہوں جب انکے دعوے کے مطابق میرے ساتھ صرف پانچ فیصدی جماعت تھی تو اس وقت کون تھا جس نے مجھے پانچ سے پچانوے فیصدی تک جماعت کو لے جانے کی توفیق بخشی۔"

(رابی)

چندہ وقف جدید - نقد ادائیگی کرنے والے احباب

وعدہ کے ساتھ جن صاحبان نے نقد ادائیگی کر دی ہے۔ ان کے اسماء درج ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی دنیاوی ترقی و خوشحالی عطا فرماوے اور سلسلہ کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید)

۱۔ میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت ضلع جھنگ ۔/۱۵ روپے ۵۰
۲۔ اہلیہ صاحبہ " " " ۶-۲۵
۳۔ محمد طفیل صاحب و اکبر علی صاحب جھنگ صدر ۶-۲۵
۴۔ چوہدری عبدالغفور صاحب " ۔/۷
۵۔ والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالغفور صاحب جھنگ صدر ۶-۲۵
۶۔ دادا صاحب و والد صاحب " ۶-۲۵
۷۔ میاں حمید احمد صاحب بشیر " ۶-۳۱
۸۔ اہلیہ صاحبہ " ۔/۶
۹۔ میاں محمود احمد صاحب بشیر " ۶-۲۵
۱۰۔ اہلیہ صاحبہ " ۶-۲۵
۱۱۔ چوہدری سردار احمد صاحب " ۶-۶
۱۲۔ شیخ شریف احمد صاحب " ۔/۶
۱۳۔ فلک شیر صاحب " ۶-۲۵
۱۴۔ میاں ناصر علی صاحب جھنگ صدر ۔/۱۲
۱۵۔ مہر نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ " ۔/۸
۱۶۔ میاں علی محمد صاحب " ۶-۵۰
۱۷۔ اہلیہ صاحبہ " ۶-۳۷
۱۸۔ محمد عابد صاحب " ۶-۲۵
۱۹۔ عبدالستار صاحب " ۶-۳۷
۲۰۔ محمد صادق صاحب " ۶-۳۷
۲۱۔ مختار احمد صاحب ولد حیدر علی صاحب " ۶-۱۲
۲۲۔ مختار بی بی صاحبہ اہلیہ مختار احمد صاحب " ۶-۱۲
۲۳۔ ماسٹر علی محمد صاحب " ۶-۳۷
۲۴۔ مستری عمر دین صاحب " ۶-۳۷
۲۵۔ غلام محمد صاحب " ۔/۷

کل میزان ۱۷۸-۴۶

سنٹو سائنٹفک کونسل کا اجلاس

لاہور ۵ جنوری۔ سنٹو کی سائنٹفک کونسل کا دسواں اجلاس کل لاہور میں شروع ہوا پاکستان کے ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر ڈاکٹر عشرت حسین عثمانی نے سیشن کا افتتاح کرتے ہوئے ممبر ملکوں کے درمیان تعاون کا مزید ضرورت پر زور دیا تاکہ ایٹمی سائنس کی معلومات رکن ممالک کے لئے فائدے کا ذریعہ بن سکیں۔

ایران - ترکیہ، برطانیہ اور امریکہ کے مندوبین نے اپنی تعارفی تقریروں میں ڈاکٹر عثمانی کے خیالات کی حمایت کی۔ سائنٹفک کونسل جن مضامین پر بحث کر رہی ہے ان میں سنٹو کے انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلر سائنس سے متعلق امور، سنٹو کے سائنٹفک مشیر کی رپورٹ علاقائی ملکوں کے تکنیکی امداد کے پراجیکٹ اور سنٹو کے علاقہ میں تابکار غبار کا پھیلاؤ شامل ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴